" متولی مسجد اور جانشین کے بارے میں وضاحت"

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم،

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

ابھی فجر کی اذان کے بعد فجر کی سنت موکدہ پڑھ کے بیٹھا ہوں. اللہ کے علم میں ہے وقت موعود آگیا یا نہیں آگیا تو ہمت جیسے بس (ہو چکی) خدشہ ہوا کے شاید وقت آگیا، موت برحق ہے اللہ ایمان پر خاتمہ نصیب فرمادے اس کے لئے دعائیں تو پڑھ لی ہیں اور اللہ کی توفیق سے تہجد کے چار نفل بھی پڑھ لیے، تھوڑی سی قرآن کی تلاوت بھی کرلی، دعائیں بھی مانگنے کی توفیق مل گئی. یکایک دل میں خیال آیا کہ چند باتیں بھی اپنے متعلقین سلسلے والوں سے عرض کردوں. میں نے اپنے جانشین کے تعلق سے بہت سوچا اور غور کیا میری سمجھ میں یہ آیا ہے کہ جانشین مقرر نہ کروں، پہلے عرض کرتا رہا اب دل میں یہی آ رہا ہے کہ جن جن کو میں نے اجازت دی، ماذون سید جہانزیب ہاشمی صاحب، ہمارے وزیر آباد کے طارق صاحب، ڈاکٹر سید زبیر صاحب، اعجاز عثمان صاحب، فیصل بشیر اور انڈونیشیا میں جنید اور اس کے علاوہ جن جن کو میں نے اجازت دی مجاز بنایا خلافت دی یہ سارے جانشین ہی ہیں، جب تک یہ ہمارے حضرت جی رحمۃاللہ علیہ، اللہ ان کی قبر کو نور سے منور فرمائے، ان کے بتائے طریقے پر سادگی کے ساتھ شریعت مطہرہ کی ترویج کے لئے اللہ پاک کے کلمے کو بلند کرنے کے لئے شریعت مطہرہ پر چلنے کی استعداد حاصل کرنے کے لیے اس طریقت کو یعنی اس طریقے کو اپناتے رہیں گے یعنی ذکر قلبی خالص اللہ کی محبت کو حاصل کرنے کے لئے نفسانیت کو مغلوب کرنے کے لئے شیطانیت سے بچنے کے لیے ماحول کی گندی فضاؤں سے بچنے کے لیے۔ اللہ نے ہمیں ایک صاف ستھرا طریقہ عطا فرمایا ہے. نقشبند، مجددیہ، بنوریہ، ربانیہ، اس پر چلتے رہیں گے تو جانشین ہی ہیں۔ جس کو جس کے ساتھ مناسبت ہو پوچھ پوچھ کر چلتا رہے. ان شاءاللہ، اللہ ہم سے کام لیں گے اس لیے یہ وضاحت سے صراحت سے عرض کردوں کے ایک جانشین مقرر نہیں کر رہا. ہاں جو اللہ نے اپنے لطف و کرم سے احسان فرمایا ہمیں جامع مسجد نقشبندی الفلاح ٹاؤن میں عطا فرمائی، اس کے امور کے تعلق سے ایک دل کی خواہش تھی اللہ نے بطریق احسن پوری فرمائی کہ اس میں چندہ ہرگز ہرگز نہ مانگا جائے، اللہ کا شکر ہے کہ اس کے لیے کوئی تحریک نہیں چلائی شروع شروع میں دھیان تھا اللہ نے سب طرف سے کاٹ کر خالص اپنے سے لگا کر اس کے سارے انتظامات فرما

دیئے اور ابھی تک چلتے جارہے ہیں۔ اس کا متولی چونکہ اللہ نے ذریعہ بنایا تھا میں ہی رہا۔ اب میرے بعد کون اس کو سنبھالے؟اس کے لیے میں نے خوب غور کیا، سوچا، اللہ کا شکر ہے ساتھیوں نے تعاون کیا، اللہ سب کی کوششوں کو سب کے تعاون کو تھوڑا یا زیادہ، اللہ قبول فرمائے۔ آپ حضرات کے سامنے ہے کبھی اشارتاً بھی کسی سے عرض نہیں کیا۔ شروع میں دھیان تھا، اللہ نے کاٹ دیا تھا۔ تو میرے جی میں اب یہ آرہی ہے کہ ہمارے عزیز مطہر شفیق، ماشاءاللہ خوب خدمت کررہے ہیں، اللہ ان کی ساری کاوشوں کو قبول فرمائے انتظامی چیزوں کو کچھ عرصے سے انہوں نے اپنے ہاتھ میں لیا ہوا ہے۔ خادموں کے لئے اور بھی جو چھوٹے موٹے کام ہیں ان کے لیے خوب کام کررہے ہیں، تو میرے جی میں آرہا ہے کہ مسجد کے متولی میرے بعد یہ مطہر شفیق ہی ہوں گے۔ ان سے میں نے عرض بھی کیا انہوں نے دعا کی بھی درخواست کی اللہ ان سے کام لے اجازت ان کو میں نے دی ہوئی ہے آج میں ان کو ماذون بھی بنادیتا ہوں اب وہ ماذون بھی ہیں۔ اللہ سلسلے کی ترویج کا کام بھی ان سے لیں تو مسجد کے امور کے لئے جس طریقے سے میرے ساتھ تعاون چلتا رہا ان کے ساتھ بھی تعاون کریں تاکہ یہ مسجد جو ہے ہمارے حضرت کی ترتیب پر سلسلہ یہاں پر چلتا رہے حلقے چلتے رہیں احباب کا جس طریقہ سے پہلے نظام بنا ہوا تھا چلتا رہے۔ اللہ پاک ان کا حامی و ناصر ہو اللہ ان کی مدد فرمائے۔ باقی سب ساتھی جہاں جہاں ہیں جس جس کو جس سے مناسبت ہو اس کے ساتھ مل کر اللہ کے اس کلمہ کو بلند کرنے کے لیے سب کوشش کرتے رہیں۔ اللہ سب کی مساعی کو قبول فرمائے منظور فرمائے۔

فقط والسلام۔ مقبول احمد نقشبندی عفی عنہ

درخواست ہے میرے حسن خاتمہ کی دعا فرمادیں۔ میری مغفرت کے لئے بھی دعا کرتے رہیں۔ اللہ پاک ہمیں صحیح فہم نصیب فرمائیں۔ زمانے کی اس وقت کی جو روش چل رہی ہے ان مادی فضاؤں سے بچالے۔ خالص۔ خالص اللہ! مانگیں اللہ نے ہمیں سلسلتہ ذہب عطا فرمایا ہے۔ ایسے ہی نہیں کہہ رہا۔ اللہ لایعنی سے اور زوائد سے اور سب چیزوں سے بچ کر اسی پر چلنے کی اسی پر جمنے کی توفیق عطا فرمائے۔

فقط والسلام